سوال

حیض سے پہلے آنے والا پیلا پانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس پیلے رنگ کے پانی کے بارے میں کیا حکم ہے جو حیض سے دو دن پہلے آنا شروع ہوجائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض آنے سے پہلے جاری ہونے والا یہ پانی اگر پیلے رنگ کا ہو تو یہ کچھ حقیقت نہیں کیونکہ صحیح بخاری میں حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے:

((كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ والكدرة شَيْئًا)) (صحيح البخاري، الحيض، باب الصفرة والكدرة في غير ايام الحيض، ح٣٢٦۔)

''ہم مٹیالے اور پیلے رنگ کے پانی کو کچھ شمار نہیں کرتے تھے۔''

اور سنن ابی داؤد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

((كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ والكدرة بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا)) (سنن ابی داود، الطهارة، باب فی المراة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر، ح: ٣٠٧۔)

''طہارت کے بعد مٹیالے اور پیلے رنگ کے پانی کو ہم کچھ شمار نہیں کرتے تھے۔''

جب یہ پیلا مادہ حیض سے پہلے خارج ہو اور پھر حیض آنے پر بند ہوجائے تو یہ کچھ نہیں اور اگر عورت کو معلوم ہو کہ یہ پیلا مادہ حیض کا پیش خیمہ ہے تو پھر وہ بیٹھ جائے (اسے حیض شمار کرے) حتیٰ کہ پاک ہوجائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ228